۵

مِری پیاری چڑیو

جوشؔ ملیح آبادی

پہلی بات

پرندے اللہ تعالیٰ کی رنگ برنگی اور خوبصورت مخلوق ہیں۔ پرندوں کے دلفریب رنگ، ان کی خوش الحانی اور دل کو لبھانے والی حرکتیں انسان کو محظوظ کرتی ہیں۔ اُردو میں کئی شاعروں نے جانوروں، پرندوں وغیرہ پر نظمیں لکھی ہیں۔ اسماعیلؔ میرٹھی کی نظم 'ایک جگنو اور بچہ' اور علامہ اقبالؔ کی نظم 'ایک گائے اور بکری' بہت مشہور ہیں۔

جان پہچان

جوشؔ ملیح آبادی ۵؍دسمبر ۱۸۹۸ء کو پیدا ہوئے۔ اُن کا پورا نام شبیر حسن خاں تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم گھر ہی پر ہوئی۔ وہ کالج کی تعلیم مکمل نہ کر سکے۔ انھیں زبان پر قدرت حاصل تھی۔ نظمیں لکھنے کی طرف ان کا زیادہ رجحان تھا۔ انھوں نے غزلیں بھی کہی ہیں۔ انھیں شاعرِ انقلاب کہا جاتا ہے۔ ان کی شاعری کی کتابوں کے نام ہیں: 'عرش و فرش'، 'جنون و حکمت'، 'سنبل و سلاسل'، 'سیف و سبو' وغیرہ۔ 'یادوں کی برات' ان کی سوانح عمری ہے۔ جوشؔ کا انتقال ۲۲؍فروری ۱۹۸۳ء کو ہوا۔

مہکتے ہوئے پھول کے پاس آؤ　　لچکتی ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ
ہوا میں کبھی اُڑ کے بازو ہلاؤ　　کبھی صاف چشمے میں غوطے لگاؤ
یوں ہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

پُھدک کر اِدھر سے اُدھر دوڑ جاؤ　　چہک کر اُدھر سے اِدھر پَر ہلاؤ
چمک کر کبھی شاخ پر چہچہاؤ　　اُچھل کر کبھی نہر پر گنگناؤ
یوں ہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

کبھی برگِ تازہ کو منہ میں دباؤ　　کبھی کُنج میں بیٹھ کر پھڑپھڑاؤ
کبھی گھاس پر لُوٹ کر دل لُبھاؤ　　کبھی جا کے بیلوں کو جھوُلا بناؤ
یوں ہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

میں بے تاب ہوں، مجھ کو جلوہ دِکھاؤ　　میں گمراہ ہوں، مجھ کو رستہ بتاؤ
نہ جِھجکو، نہ سِمٹو، نہ کچھ خوف کھاؤ　　مرے پاس آؤ، مرے پاس آؤ
یوں ہی پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ

خلاصۂ کلام

اِس نظم میں شاعر چڑیوں سے اپنی محبت اور لگاؤ کا ذکر کر رہا ہے۔ وہ چڑیوں سے کہتا ہے کہ وہ قریب آئیں، گائیں، چہچہائیں، چشمے کے پانی میں غوطے لگائیں۔ کبھی کسی ٹہنی کا پتّا اپنی چونچ میں دبائیں۔ چڑیوں کے اِدھر اُدھر پھدکنے کو دیکھ کر شاعر بہت خوش ہوتا ہے اور انھیں اسی طرح چہچہاتے، گاتے اور پُھدکتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے۔

معنی و اشارات

برگ	پتّا	جلوہ دِکھانا	صوُرت دِکھانا
کُنج	درختوں کے سائے میں بیٹھنے کی جگہ	گُمراہ	راستے سے بھٹکا ہوا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ اس نظم کے شاعر کا پورا نام لکھیے۔
۲۔ شاعر کی سوانح عمری کس نام سے شائع ہوئی ہے؟
۳۔ نظم کا وہ شعر لکھیے جس میں لفظ 'غوطے' استعمال کیا گیا ہے۔
۴۔ شاعر چڑیوں کو نہر پر کیوں بلا رہا ہے؟
۵۔ شاعر چڑیوں کو کہاں لُوٹنے کو کہہ رہا ہے؟
۶۔ شاعر بے تاب کیوں ہے؟

قوسین سے مناسب لفظ چن کر درج ذیل مصرعے مکمل کیجیے :

۱۔ .... ہوئی شاخ پر بیٹھ جاؤ (لٹکتی ، مہکتی ، لچکتی)
۲۔ .... کر اِدھر سے اُدھر دوڑ جاؤ (پھدک ، چہک ، چمک)
۳۔ میں بے تاب ہوں مجھ کو .... دِکھاؤ (رستہ ، جلوہ ، نقشہ)

غور کر کے بتائیے

آپ کو یہ نظم کیوں پسند ہے؟

درجہ بندی

اس نظم میں شاعر نے آؤ، جاؤ جیسے جتنے الفاظ استعمال کیے ہیں، ان سب کو حروفِ تہجّی کی ترتیب میں لکھیے۔

نظم خوانی

اس نظم کو اپنی جماعت میں ترنّم سے سنائیے۔

سرگرمی / منصوبہ :

۱۔ پرندوں کے ماہر ڈاکٹر سالم علی کے بارے میں اپنے استاد کی مدد سے معلومات حاصل کیجیے۔
۲۔ چوتھی جماعت میں آپ نے پرندوں کے بارے میں سبق پڑھا ہے۔ ان کی تصویریں جمع کر کے ان کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

4BHSEL